Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL
حلال
SANHA
PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

سرکہ سے متعلق شرعی احکام

کچھ عرصہ قبل حلال سے متعلق ایک انٹرنیشل فورم پر سرکہ سے متعلق کچھ گفتگو سننے کو ملی، جس سے اندازہ ہوا کہ گفتگو میں شریک حلال تصدیقاتی اداروں سے تعلق رکھنے والے افراد اصل شرعی مسئلے سے متعلق شرعی تفصیلات سے کما حقہ واقف نہیں، بس سطحی معلومات ہی رکھتے ہیں جو مختلف حلال سٹینڈرڑز میں لکھی ہوئی ہے یا انٹرنیٹ سے کچھ پڑھا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہو رہا تھا ہر ایک شرعی اصولوں سے ناواقفیت کی بنا پر اپنی اپنی عقلیں لڑا رہا تھا جو شریعت کی روشنی میں انتہائی خطرناک عمل ہے، کیونکہ شرعی مسائل میں بغیر شرعی دلائل کے گفتگو کرنے سے شریعت نے منع کیا ہے اور وجہ بھی بتائی ہے کہ انسان نادانی میں کہیں کوئی ایسا جملہ نہ بول بیٹھے جس سے اس کا ایمان خطرے میں پڑ جائے۔

اس صورت حال کو دیکھتے ہوئے ہم نے اپنی ہفتہ وار فقہی مجلس میں یہ بات رکھی کہ اس موضوع پر چاروں فقہ کی روشنی میں تفصیلی ریسرچ پیپر تیار کیا جائے تاکہ جو شخص جس فقہ پر عمل پیرا ہے اسے اپنی فقہ کا موقف اور دلائل معلوم ہوں۔

الحمدللہ اس وقت تحقیقی مقالہ تیار ہے اور اللہ سے دعا ہے کہ اسے ہم سب کے لئے نافع بنائے۔

از:

مفتی یوسف عبد الرزاق

چیف ایگزیکٹیو

SANHA Halal Associates Pakistan

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

سرکہ سے متعلق شرعی احکام

سرکہ کے بارے میں کئی احادیث وارد ہوئی ہیں، جن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سرکہ کی تعریف کی ہے۔

چناں چہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ اپنے گھر والوں سے کھانے کے لیے سالن کے بارے میں پوچھا، توانھوں نے کہا کہ ہمارے ہاں سرکہ کے علاوہ کوئی چیز نہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی منگوایا اور اسی کے ساتھ کھانا کھانے لگے اور یہ فرماتے رہے کہ بہترین سالن سرکہ ہے، بہترین سالن سرکہ ہے۔(1)

ایک اور روایت میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت ام ھانی رضی اللہ عنھا سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر تشریف لائے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھوک لگی تھی، مجھے فرمایا: کیا آپ کے پاس کچھ کھانے کو ہے ؟ میں نے عرض کیا کہ میرے پاس سوکھی روٹی کا ایک ٹکڑا ہے، اور مجھے حیا آتی ہے کہ وہ میں آپ کے سامنے رکھوں، نبی کریم صلی اللہ نے فرمایا: کہ وہی لے آؤ! میں نے وہ ٹکڑا توڑا اور اس پر نمک ڈال کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا، آپ نے فرمایا: کیا کوئی سالن ہے ؟ ام ھانی نے کہا: یا رسول اللہ! میرے پاس سوائے تھوڑے سے سرکے کے اور کچھ نہیں، فرمایا: وہی لے آنا! جب میں وہ سرکہ لے آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ سرکہ بطورِ شوربہ اس سوکھی روٹی کے ٹکڑوں پر ڈال تناول فرمایا، اس کے بعد اللہ کی حمد وثنا بیان کی، پھر فرمایا: بہترین سالن سرکہ ہے، اے ام ھانیؒ! اس گھر میں کبھی فاقہ نہیں آتا جس میں سرکہ موجود ہو۔(2)

ان احادیث کی روشنی میں سرکہ کی حلت ثابت ہوتی ہے، سرکہ نہ صرف حلال ہے، بلکہ اسے باعث برکت اور بہترین سالن قرار دیا گیا ہے۔

شراب سے سرکہ بن جانے کی مختلف صورتیں اور ان کا شرعی حکم:

شراب سے سرکہ بن جانے کی تین صورتیں ہیں:

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

1. انسانی فعل اور ارادے کے بغیر شراب کا خود بخود سرکہ بن جانا
2. کوئی چیز ڈالے بغیر صرف انسانی فعل اور ارادے کے ساتھ شراب کا سرکہ بن جانا
3. کوئی چیز ڈال کر انسانی فعل اور ارادے کے ساتھ شراب کا سرکہ بن جانا

ان صورتوں کا شرعی حکم درجِ ذیل ہے:

- پہلی صورت میں حاصل شدہ سرکہ تمام فقہاء کرام کے نزدیک بالاتفاق حلال ہے۔
- دوسری صورت میں حاصل شدہ سرکہ تمام فقہاء کرام کے نزدیک حلال ہے۔ البتہ فقہ حنبلی میں عدم جواز کا بھی ایک قول ملتا ہے۔
- تیسری صورت میں حاصل شدہ سرکہ فقہ حنفی اور فقہ مالکی میں حلال شمار کیا جاتا ہے، جبکہ فقہ شافعی اور فقہ حنبلی میں حلال شمار نہیں کیا جاتا۔

شراب سے سرکہ بن جانے کی مختلف صورتوں کا تفصیلی حکم:

پہلی صورت: انسانی فعل اور ارادے کے بغیر شراب کا خود بخود سرکہ بن جانا:

جب شراب سرکہ بنانے کی نیت کے بغیر پڑے پڑے خود بخود سرکہ بن جائے، اور اس میں کسی بھی قسم کا انسانی فعل شامل نہ ہو جسے عربی میں " تَخَلُّل " کہتے ہیں، تو ایسا سرکہ تمام فقہاء کرام کے نزدیک بالاتفاق حلال ہے۔ (3)

دوسری صورت: کوئی چیز ڈالے بغیر صرف انسانی فعل اور ارادے کے ساتھ شراب کا سرکہ بن جانا:

اس صورت میں فقہاء کرام کی دو طرح کی رائے ہیں ایک رائے جمہور فقہاء کرام کی ہے، جبکہ دوسری رائے فقہاء حنابلہ کی ہے۔

جمہور فقہاء کرام (احناف، مالکیہ اور شوافع) کی رائے:

جب شراب کو سائے سے دھوپ میں یا بالعکس منتقل کیا جائے اگرچہ یہ نقلِ مکانی سرکہ بنانے کی نیت سے ہو اور ایسی شراب سرکہ بن جائے تو ایسا سرکہ احناف، مالکیہ اور شوافع کے نزدیک حلال ہے، البتہ احناف کے نزدیک راجح قول یہ ہے کہ اگر انتقال کے بغیر

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتو ثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

ایک ہی جگہ پر پڑے پڑے دھوپ پڑ سکتی ہو، تو اس صورت میں ان کے نزدیک شراب کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا جائز نہیں۔

دلائل:

اس حوالے سے جمہور فقہاء کرام کی دلیل وہ احادیث ہیں جن میں بغیر کسی شرط وقید کے سرکہ کے حلال ہونے اور اس کے باعثِ برکت ہونے کی فضیلت مذکور ہے۔

اس صورت میں حضرات شوافع رحمہم اللہ کی رائے پر یہ اشکال ہو سکتا تھا کہ وہ کیوں اسے حلال سمجھتے ہیں حالانکہ وہ شراب سے سرکہ بنانے کی تیسری صورت کے قائل نہیں؟ اس کے جواب میں فقہاء شافعیہ یہ فرماتے ہیں کہ اس صورت میں شراب کی اصل وصف (Property) اسکار یعنی نشہ والی صفت، جس کی وجہ سے شراب نجس بھی تھی اور حرام بھی تھی، وہ کوئی چیز ملائے بغیر زائل ہو گئی، لہٰذا یہ برتن اور اس میں موجود شراب کا پورا مجموعہ پاک اور حلال ہو گیا۔

فقہاء حنابلہ کی رائے:

دوسری صورت کے بارے میں فقہاء حنابلہ کا موقف یہ ہے کہ اگر شراب کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا گیا اور اس کے نتیجے میں شراب سے سرکہ بن گیا تو اگر اس میں شراب سے سرکہ بنانے کی نیت نہیں تھی، ویسے منتقل کیا گیا اور اس کے نتیجے میں وہ شراب سرکہ بن گئی، تو یہ سرکہ حلال ہے اس لیے کہ اب یہ انسانی فعل وارادے سے نہیں بلکہ قدرت کے فعل کے نتیجے میں سرکہ بنا۔ البتہ اگر شراب کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے سے نیت وارادہ سرکہ بنانے کی تھی تو پھر دو طرح کا حکم لگایا جا سکتا ہے۔ ایک یہ کہ اس کو پاک اور حلال قرار دیا جائے اس لئے ان دونوں صورتوں میں صرف نیت اور ارادے کا فرق ہے اور صرف نیت اور ارادے سے کسی چیز کی ذات کے اندر حرمت نہیں آتی۔ اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ یہ سرکہ پاک اور حلال نہ ہو؛ کیوں کہ نیت نہ بھی سہی، لیکن بہر حال انسانی فعل کے نتیجے میں تو بنا ہے۔ اور یہ ایسا ہی ہے جیسا کہ اس میں کوئی چیز ڈال کر سرکہ بنایا گیا ہو۔ (4)

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

تیسری صورت: کوئی چیز ڈال کر انسانی فعل اور ارادے کے ساتھ شراب کا سرکہ بن جانا:

اس کو عربی میں " تَخْلِیل " کہتے ہیں، جب شراب کے اندر کوئی چیز ملا کر اس سے باقاعدہ سرکہ بنایا جائے، اور اس میں انسانی فعل شامل ہو، اس حوالے سے فقہاء کرام کی دو رائے ہیں، فقہ شافعی اور فقہ حنبلی کے فقہاء کرام ایک رائے رکھتے ہیں، جب کہ فقہ حنفی اور فقہ مالکی کے فقہاء کرام دوسری رائے رکھتے ہیں، دونوں کی رائے دلائل کے ساتھ درجِ ذیل ہیں:

فقہ شافعی اور فقہ حنبلی کی رائے:

شوافع اور حنابلہ کے فقہاء کرام رحمہم اللہ کی رائے کے مطابق کوئی چیز ڈال کر کسی انسانی کے فعل کے نتیجے میں شراب سے سرکہ بنانا جائز نہیں۔ جیسا کہ شراب سے سرکہ بنانے کے لیے تھوڑا سا سرکہ، پیاز، یا نمک وغیرہ ملایا، یا کوئی چیز ڈالے بغیر کوئی عمل (Process) کر کے شراب سے سرکہ بنایا، تو یہ سرکہ ان حضرات کے نزدیک حلال اور پاک نہیں۔

دلائل:

ان حضرات کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآنِ مجید میں شراب سے دور رہنے کا حکم دیا ہے، جبکہ مذکورہ صورت میں شراب سے اجتناب اور دوری کی بجائے شراب سے Touch میں رہنا پڑتا ہے، نیز ایک گندی اور حرام چیز کو قصداً قابلِ قدر (Value added) چیز بنانے کی کوشش ہے جو کہ شریعت کے خلاف ہے۔

اس صورت میں سرکہ کے ناپاک ہونے کے لیے یہ حضرات یہ دلیل بیان فرماتے ہیں کہ جب شراب کو سرکہ میں تبدیل کرنے کے لیے کوئی پاک چیز ڈال دی وہ شراب کے ساتھ ملتے ہی ناپاک ہو گئی۔ اب سرکہ میں تبدیل ہونے کے شراب تو بظاہر پاک ہو گئی لیکن اس باہر سے ڈالی گئی چیز کے ناپاک ہونے کی وجہ سے اب یہ مجموعہ دوبارہ ناپاک ہو گیا لہٰذا یہ سرکہ ناپاک ہے۔(5)

ایک دلیل یہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ مائدہ میں شراب کی حرمت نازل ہونے کے بعد شراب کو ضائع کرنے اور گرانے کا حکم دیا تھا۔(6)

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL
حلال
SANHA
PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ یتیموں کے بارے میں پوچھا جن کو میراث میں شراب ملی تھی، تو فرمایا کہ شراب کو گرادو، اس نے پوچھا کہ کیوں نہ میں اس سے سرکہ بنالوں؟ حضور نے فرمایا کہ نہیں۔(7)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شراب کا ایک مشکیزہ ھدیہ کیا۔ تو اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپ کو معلوم نہیں کہ شراب کو اللہ نے حرام کیا ہے؟ اس شخص نے کہا کہ مجھے نہیں معلوم۔ تو اس آدمی کے پہلو میں کھڑے ایک شخص نے کچھ سرگوشی کی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ کیا سرگوشی کی؟ تو اس شخص نے کہا کہ میں نے اسے مشورہ دیا ہے کہ اسے بیچ دیں۔ تو اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس ذات نے اس شراب کا پینا حرام کیا ہے اسی ذات نے اس شراب کا بیچنا بھی حرام کیا ہے۔ یہ سن کر اس آدمی نے اس مشکیزے کے دونوں منہ کھول دیئے یہاں تک کہ اس میں ساری شراب بہہ نکلی۔(8)

اس حدیث شریف کے پیشِ نظر شوافع اور حنابلہ کے فقہاء کرام رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اس شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شراب بہائی اور اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع نہیں کیا۔ حالاں کہ اگر شراب سے سرکہ بنانا جائز ہوتا، تو اس آدمی کو شراب کے گرانے اور ضائع کرنے کی اجازت نہ دیتے۔ اور اسے ضرور تنبیہ کرتے کہ اس سے سرکہ بنالیں لہٰذا اس حدیث میں موجود منع کرنے کا تقاضہ یہ ہے کہ یہ حرام ہے۔ کیوں کہ اگر اس شراب کے اصلاح کی کوئی شرعی صورت ہوتی تو اس کا ضائع کرنا جائز نہ ہوتا، بلکہ اسی کی طرف راہنمائی فرماتے۔ خصوصاً جب معاملہ یتیموں کے مال کا تھا جس کے بارے میں تفریط حرام ہے۔(9)

شوافع اور حنابلہ کے فقہاء کرام رحمہم اللہ نے اپنے موقف کے بارے میں اجماعِ صحابہ سے بھی استدلال کیا ہے، وہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر تشریف فرما ہوئے، اور فرمایا کہ کہ شراب کو گلا سڑا کر اس سے بنا ہوا سرکہ مت کھاؤ! اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ حکم اس وقت ارشاد فرمایا جب سرکہ حلال تھا۔

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

یہ حضرات فرماتے ہیں کہ حضرت عمر کا یہ قول ایسا تھا جس کی عام لوگوں میں تشہیر ہوئی تھی اس لیے کہ یہ لوگوں کے لیے باقاعدہ منبر پر بیٹھ کر بطورِ حکم اعلان ہوا تھا۔ اور اس پر کسی نے بھی انکار نہیں کیا (جس سے اجماع ثابت ہوا)۔ (10)

فقہ حنفی اور فقہ مالکی کی رائے:

فقہاء احناف اور مالکیہ کی رائے کے مطابق کوئی چیز ڈال کر شراب سے قصداً سرکہ بنانا اور اس سرکہ کا استعمال حلال ہے۔ (11)

دلائل:

ان حضرات کی دلیل یہ ہے کہ یہ شراب سے براہِ راست انتفاع یا Touch میں رہنا نہیں، بلکہ شراب کو ایک حلال چیز میں تبدیل کرنے کے لیے اس کے اندر اصلاح کی کوشش ہے اور کسی حرام چیز کے اندر اس طرح کے اصلاح کا عمل جائز ہے، جیسا کہ مردار کی کھال حرام اور نجس ہے، اور مردار سے شریعت نے دور رہنے کا حکم دیا ہے، لیکن دباغت (Tainting) کا عمل مردار کی کھال کو پاک کرتا ہے، جس کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد مبارک ہے کہ جس کھال کی بھی دباغت ہو جائے وہ پاک ہے۔ ایک اور جگہ مردار کی کھال کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ کھال کی دباغت اس کو ایسے ہی حلال کرتی ہے جیسا کہ سرکہ شراب کو حلال کرتا ہے، اس حدیث سے واضح طور پر شراب سے سرکہ بنانے کی اجازت ثابت ہوتی ہے۔ (12)

ایک اور حدیث سے بھی شراب سے بنے سرکہ کا حلال ہونا ثابت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ تمہارا بہترین سرکہ وہ ہے جو شراب سے بنی ہو۔ ایک اور روایت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بہترین سالن سرکہ ہے۔ ان احادیث میں سرکہ کو بغیر کسی قید و شرط کے حلال قرار دیا گیا ہے، جن میں یہ تفریق نہیں کہ سرکہ خود بخود بنا ہے یا کسی نے اسے قصداً بنایا ہے۔ (13)

ایک دلیل یہ بھی ہے کہ شراب کی اصلاح کر کے اس سے سرکہ بنانے کا عمل بھی در حقیقت شراب کو گرانے اور ضائع کرنے کے مترادف ہے (کیوں کہ شراب کو بہا کر ختم کیا جائے یا اس سے سرکہ بنا کر ختم کیا جائے، نتیجہ ایک ہی نکلتا ہے)۔ (14)۔ (15)

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

شراب سے سرکہ بن جانے کی کیفیت:

جب شراب سے سرکہ بدلنے لگے تو اس بارے میں فقہ حنفی کے اندر تفصیل ہے کہ کیا سو فیصد تبدیلی شرط ہے یا اگر جزوی طور پر ہو جائے تو کافی ہے یا پھر اکثریت کی بنیاد پر اس کا فیصلہ ہو گا؟

امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی رائے:

امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک یہ شرط ہے کہ شراب کی صفات خاص کر مرارۃ یعنی کڑواہٹ سے مکمل طور پر سرکہ کی صفت حموضت یعنی تُرشی (acidity) میں تبدیل ہو جائے۔ اگر تھوڑی سی بھی اس کے اندر شراب کی صفت مرارۃ یعنی کڑواہٹ باقی رہ جائے تو ایسے سرکہ کا استعمال جائز نہیں۔

دلیل:

امام صاحب کی دلیل یہ ہے کہ شراب یعنی خمر اس وقت تک سرکہ نہیں بنتا جب تک اس میں سرکہ کی مکمل صفات آ نہ جائیں۔ جیسا کہ ان کے نزدیک انگور کا رس اس وقت تک شراب شمار نہیں ہوتی جب تک اس میں شراب کا مکمل معنیٰ نہ آئے۔ خلاصہ یہ کہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک شراب کے اندر 100 فیصد تبدیلی (100% conversion) شرط ہے۔ (16)

امام ابو یوسف اور امام محمد رحمہم اللہ کی رائے:

صاحبین یعنی امام ابو یوسف اور امام محمد رحمہم اللہ کے نزدیک شراب کی صفات کا مکمل طور پر سرکہ کی صفات حموضت (acidity) میں تبدیل ہو جانا شرط نہیں، بلکہ جب شراب میں تھوڑی مقدار میں بھی حموضت (acidity) ظاہر ہو جائے تو اس کا استعمال جائز ہے تو یہ شراب اب سرکہ بن گئی ہے، جیسا کہ ان کے نزدیک انگور کا رس شراب کے اثرات ظاہر ہونے کے ساتھ ہی شراب شمار ہوتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ صاحبین یعنی امام ابو یوسف اور امام محمد رحمہم اللہ کے نزدیک شراب کے اندر 100 فیصد تبدیلی (100% conversion) شرط نہیں۔ فقہ حنفی میں صاحبین کا قول راجح ہے اور اسی کے مطابق فتویٰ دیا جاتا ہے۔ (17)

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL
حلال
SANHA
PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

جدید سائنس بھی صاحبین یعنی امام ابویوسف اور امام محمد رحمھم اللہ کے مسلک کی بظاہر تائید کرتی ہے، کیونکہ جدید سائنس کی روشنی میں یہ کہنا مشکل ہے، کہ 100 فیصد الکوحل ختم یا تبدیل ہوگیا ہے اس لیے کہ جدید سائنس کی روشنی میں 0.5 فیصد تک الکوحل سرکہ بننے کے بعد بھی اس میں باقی رہتا ہے۔ جس کو شریعہ نے "القلیل کالمعدوم" کے تحت معاف یا نظر انداز (Ignore) کر دیا ہے۔

فائدہ:

سرکہ کے حصول کی نیت سے شراب کو روکے رکھنا:

سرکہ کے حصول کی نیت سے شراب کو روکے رکھنے کے بارے میں فقہاء کرام کا اختلاف ہے۔

احناف اور شوافع کے ہاں یہ جائز ہے اور اس طرح حاصل شدہ سرکہ ان کے نزدیک حلال اور پاک ہے۔

حنابلہ کے نزدیک سرکہ کے حصول کی نیت سے شراب کو روکے رکھنا حرام ہے۔ البتہ ان کے نزدیک بھی سرکہ کا کاروبار کرنے والے کے لیے اس کی گنجائش ہے کہ بنی بنائی شراب کو روک کر سرکہ بنائے تاکہ اس کا مال ضائع نہ ہو۔(18)

تحقیق:

مفتی عارف علی شاہ

منگل،25اپریل،2017

تصدیق از اراکین شرعی شعبہ تحقیق:

SANHA Halal Associates Pakistan

مفتی شعیب عالم

مفتی یوسف عبدالرزاق

مفتی احسن ظفر

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

حوالہ جات (References)

---

1 صحيح مسلم (3/ 1622)

باب فضيلة الخل والتأدم به

(2052) حدثنا يحيى بن يحيى، أخبرنا أبو عوانة، عن أبي بشر، عن أبي سفيان، عن جابر بن عبد الله، أن النبي صلى الله عليه وسلم سأل أهله الأدم، فقالوا: ما عندنا إلا خل، فدعا به، فجعل يأكل به، ويقول: «نعم الأدم الخل، نعم الأدم الخل»

2 المستدرك على الصحيحين للحاكم (4/ 59)

عن ابن عباس، عن أم هانئ بنت أبي طالب، رضي الله عنها قالت: قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم: «هل عندك طعام آكله؟» وكان جائعا، فقلت إن عندي لكسرا يابسة، وإني لأستحيي أن أقربها إليك، فقال: «هلميها» فكسرتها ونثرت عليها الملح فقال: «هل من إدام؟» فقالت: يا رسول الله، ما عندي إلا شيء من خل قال: «هلميه» فلما جئته به صبه على طعامه فأكل منه ثم حمد الله تعالى، ثم قال: «نعم الإدام الخل يا أم هانئ، لا يفقر بيت فيه خل»

3 الموسوعة الفقهية الكويتية (5/ 27)

أثر تخلل الخمر وتخليلها:

33 - إذا تخللت الخمر بنفسها بغير قصد التخليل يحل ذلك الخل (1) بلا خلاف بين الفقهاء. (2) لقوله صلى الله عليه وسلم: {نعم الأدم الخل} . (3)

(1) الخل معروف، والجمع خلول، سمي بذلك؛ لأنه اختل منه طعم الحلاوة، يقال: اختل الشيء: إذا تغير واضطرب (ر: المصباح المنير)

(2) المحلى 1 / 117، والبحر الزخار 4 / 351 وما بعدها، والروضة البهية 2 / 290.

(3) وفي لفظ: " نعم الإدام الخل " رواه مسلم وأحمد وأصحاب السنن الأربعة عن جابر بن عبد الله، وأخرجه مسلم عن عائشة، ورواه الحاكم والبيهقي عن آخرين (نصب الراية 4 / 310، والمقاصد الحسنة للسخاوي ص 447) .

4 الموسوعة الفقهية الكويتية (5/ 29)

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتو ثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

تخليل الخمر بنقلها، أو بخلطها بخل:

35 - إذا نقلت الخمر من الظل إلى الشمس، أو بالعكس، ولو بقصد التخليل، فتخللت يحل الخل الحاصل عند الحنفية والمالكية والشافعية. والصحيح عند الحنفية: أنه لو وقعت الشمس على الخمر بلا نقل، كرفع سقف كان فوقها، لا يحل نقلها. وعلل الشافعية الحل بقولهم: لأن الشدة المطربة (أي الإسكار) التي هي علة النجاسة والتحريم، قد زالت من غير أن تعقب نجاسة في الوعاء، فتطهر. وقال الحنابلة: إن نقلت الخمر من موضع إلى آخر، فتخللت من غير أن يلقى فيها شيء، فإن لم يكن قصد تخليلها حلت بذلك، لأنها تخللت بفعل الله تعالى، وإن قصد بذلك تخليلها احتمل أن تطهر، لأنه لا فرق بينهما إلا القصد، فلا يقتضي تحريمها. ويحتمل ألا تطهر، لأنها خللت بفعل، كما لو ألقي فيها شيء. (1)

(1) مغني المحتاج 1 / 81، وحاشيتي قليوبي وعميرة على شرح المحلي 1 / 72، والمغني 8 / 319، وكشاف القناع 1 / 187، والمبسوط 24 / 2، 7، 20، والبدائع 5 / 112 - 114، ونتائج الأفكار تكملة فتح القدير 8 / 155، 166، وتبيين الحقائق للزيلعي 6 / 44، 48، والفتاوى الهندية 2 / 410، والدر المختار وحاشية ابن عابدين عليه 5 / 319، ومختصر الطحاوي ص 279، والخرشي مع خليل 1 / 88، والحطاب 1 / 97 - 98، والدسوقي 1 / 52.

5 الموسوعة الفقهية الكويتية (5/ 27)

تخليل الخمر بعلاج:

34 - قال الشافعية والحنابلة، وهو رواية عن مالك لا يحل تخليل الخمر بالعلاج كالخل والبصل والملح، أو إيقاد نار عندها، ولا تطهر حينئذ، لأننا مأمورون باجتنابها، فيكون التخليل اقترابا من الخمر على وجه التمول، وهو مخالف للأمر بالاجتناب، ولأن الشيء المطروح في الخمر يتنجس بملاقاتها فينجسها بعد انقلابها خلا،

6 الموسوعة الفقهية الكويتية (5/ 28)

ولأن الرسول صلى الله عليه وسلم أمر بإهراق الخمر بعد نزول آية المائدة بتحريمها.

7 الموسوعة الفقهية الكويتية (5/ 28)

وعن {أبي طلحة أنه سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن أيتام ورثوا خمرا، فقال: أهرقها، قال: أفلا أخللها؟ قال: لا} (1)

(1) حديث: " سأل أبو طلحة النبي صلى الله عليه وسلم عن أيتام ورثوا خمرا. . . " أخرجه أحمد وأبو داود والدارمي من حديث أنس بن مالك رضي الله عنه: قال شعيب الأرناؤوط: إسناده قوي. وأصله في صحيح مسلم من حديث أنس رضي الله عنه بلفظ: " أن النبي صلى الله عليه وسلم وعون المعبود 3 / 366، 367 ط الهند، وسنن الدارمي 2 / 118 نشر دار إحياء السنة النبوية، وشرح السنة للبغوي بتحقيق شعيب الأرناؤوط 8 / 32 نشر المكتب الإسلامي) . وأجاب الطحاوي عن الحديث بأنه محمول على التغليظ والتشديد؛ لأنه كان في ابتداء الإسلام، كما ورد ذلك في سؤر الكلب. يعني أن ذلك المعنى قد انعدم في زماننا لاستقرار التحريم، فلا يحتمل ال

8 الموسوعة الفقهية الكويتية (5/ 28)

وعن ابن عباس {أهدى رجل لرسول الله صلى الله عليه وسلم راوية خمر، فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم: أما علمت أن الله حرمها؟ فقال: لا، فساره رجل إلى جنبه، فقال: بم ساررته؟ فقال: أمرته أن يبيعها، فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم: إن الذي حرم شربها حرم بيعها، ففتح الرجل المزادتين حتى ذهب ما فيهما} . (2)

(2) حديث ابن عباس " أهدى رجل. . . . " رواه مالك في الموطأ وأحمد ومسلم والنسائي (نيل الأوطار 8 / 169، والمنتقى على الموطأ 3 / 153) والرواية: المزادة من ثلاثة جلود ويوضع فيها الماء. والمزادة: جلود يضم بعضها إلى بعض، يوضع فيها الماء.

9 الموسوعة الفقهية الكويتية (5/ 28)

فقد أراق الرجل ما في المزادتين بحضرة النبي صلى الله عليه وسلم ولم ينكر عليه، ولو جاز تخليلها لما أباح له إراقتها، ولنبهه على تخليلها. وهذا نهي يقتضي التحريم، ولو كان إلى استصلاحها سبيل مشروع لم تجز إراقتها، بل أرشدهم إليه، سيما وهي لأيتام يحرم التفريط في أموالهم.

10 الموسوعة الفقهية الكويتية (5/ 28)

واستدلوا أيضا بإجماع الصحابة - كما يقولون - فقد روى أسلم عن عمر رضي الله عنه أنه صعد المنبر فقال: لا تأكل خلا من خمر أفسدت، حتى يبدأ الله تعالى إفسادها، وذلك حين طاب الخل، ولا بأس على امرئ أصاب خلا من أهل الكتاب أن يبتاعه ما لم يعلم أنهم تعمدوا إفسادها فعند ذلك يقع النهي. (1) وهذا قول يشتهر بين الناس لأنه إعلان للحكم بين الناس على المنبر، فلم ينكر أحد. وبه قال الزهري.

(1) أثر عمر رواه أبو عبيد في كتاب الأموال بنحو من هذا المعنى ص 104 وما بعدها (المغني 8 / 330).

11 الموسوعة الفقهية الكويتية (5/ 28)

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

وظاهر الرواية عند الحنفية، والراجح عند المالكية أنه يحل شربها، ويكون التخليل جائزا أيضا، (2)

(2) البدائع 5 / 114، وابن عابدين 1 / 290، والمنتقى على الموطأ 3 / 153 - 154، وبداية المجتهد 1 / 461، والقوانين الفقهية ص 34.

12 الموسوعة الفقهية الكويتية (5/ 28)

لأنه إصلاح، والإصلاح مباح، قياسا على دبغ الجلد، فإن الدباغ يطهره، لقوله صلى الله عليه وسلم: {أيما إهاب دبغ فقد طهر} (1) وقال عن جلد الشاة الميتة: {إن دباغها يحله كما يحل خل الخمر} (2) فأجاز النبي صلى الله عليه وسلم التخليل،

(1) حديث: " أيما إهاب دبغ فقد طهر " أخرجه النسائي بهذا اللفظ (7 / 173 - ط المكتبة التجارية) ورواه مسلم (1 / 277 ط الحلبي) بلفظ: " إذا دبغ الإهاب فقد طهر "

(2) حديث: " إن دباغها يحله كما يحل خل الخمر " (يعني جلد الشاة الميتة) . أخرجه الدارقطني (4 / 266 - ط دار المحاسن) وقال: تفرد به فرج بن فضالة وهو ضعيف.

13 الموسوعة الفقهية الكويتية (5/ 29)

كما ثبت حل الخل شرعا، بدليل قوله صلى الله عليه وسلم أيضا: {خير خلكم خل خمركم} (2) وبدليل قوله الذي سبق ذكره أيضا: {نعم الأدم الخل} ، فإنه لم يفرق بين التخلل بنفسه والتخليل، فالنص مطلق. (3)

(2) حديث: " خير خلكم خل خمركم " أخرجه البيهقي في المعرفة وقال: تفرد به المغيرة بن زياد وليس بالقوي (نصب الراية للزيلعي 4 / 311 - ط المجلس العلمي بالهند) . ويلاحظ أن أهل الحجاز يسمون خل العنب الخمر.

(3) تبيين الحقائق للزيلعي 6 / 48

14 الموسوعة الفقهية الكويتية (5/ 29)

ولأن التخليل يزيل الوصف المفسد، ويجعل في الخمر صفة الصلاح، والإصلاح مباح، لأنه يشبه إراقة الخمر.

15 الموسوعة الفقهية الكويتية (5/ 29)

وفي رواية ثالثة عن مالك - وهي المشهورة - أنه على سبيل الكراهة.

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

16 الموسوعة الفقهية الكويتية (5/ 27)

ويعرف التخلل بالتغير من المرارة إلى الحموضة، بحيث لا يبقى فيها مرارة أصلا عند أبي حنيفة، حتى لو بقي فيها بعض المرارة لا يحل شربها، لأن الخمر عنده لا تصير خلا إلا بعد تكامل معنى الخلية فيه. كما لا يصير العصير خمرا إلا بعد تكامل معنى الخمرية.

17 الموسوعة الفقهية الكويتية (5/ 27)

وقال الصاحبان: تصير الخمر خلا بظهور قليل من الحموضة فيها، اكتفاء بظهور الخلية فيه، كما أن العصير يصير خمرا بظهور دليل الخمرية، كما أشرنا في بيان مذهبهما.

18 الموسوعة الفقهية الكويتية (5/ 29)

إمساك الخمر لتخليلها:

36 - اختلفوا في جواز إمساك الخمر بقصد تخليلها. فذهب الحنفية والشافعية إلى جوازه، وهذا الخل عندهم حلال طاهر. وذهب الحنابلة إلى تحريم إمساك الخمر بقصد تخليلها، لكن يحل عندهم للخلال إمساك الخمر ليتخلل، لئلا يضيع ماله. (2)

(2) البدايع 6 / 2937، والهندية 5 / 410، والدسوقي 1 / 52، والحطاب 1 / 97، ومغني المحتاج 1 / 81 - 82، والمغني 8 / 319، وكشاف القناع 1 / 187.